بسم اللہ الرحمن الرحیم

نماز کے بعد دعا مانگنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا، کہاں سے ثابت ہے؟

جواب

نماز کے بعد دعا مانگنا احادیث مبارکہ سے ثابت ہے بلکہ حدیث پاک میں ہے کہ فرض نمازوں کے بعد دعا زیادہ قبول ہوتی ہے۔ نیز اس دعا میں ہاتھ اٹھانا بھی حدیث پاک سے ثابت ہے۔

فرض نمازوں کے بعد دعا کی زیادہ قبولیت کے حوالے سے سنن ترمذی میں ہے: ”عن أبي أمامة، قال: قيل يا رسول الله: أي الدعاء أسمع؟ قال: «جوف الليل الآخر، ودبر الصلوات المكتوبات»: هذا حديث حسن“ ترجمہ: حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، فرمایا: عرض کی گئی: اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم! کونسی دعا زیادہ قبول ہوتی ہے؟ فرمایا: رات کے آخری حصے میں مانگی جانے والی اور فرض نمازوں کے بعد مانگی جانے والی۔

امام ترمذی نے فرمایا: یہ حدیث حسن ہے۔ (سنن ترمذی، ابواب الدعوات، ص 1279، بیروت)

نماز کے بعد مانگی جانے والی دعا میں ہاتھ اٹھانے کا ثبوت:

المعجم الکبیر میں ہے: ”حدثنا سليمانُ بن الحسنِ العطّارُ، قال: دثنا أبو كاملٍ الجحدريُّ، قال: دثنا الفضَيلُ بن سليمانَ، قال: دثنا محمد بن أبي يحيى، قال: رأيت عبد الله بن الزبير ورأى رجلاً رافعاً يديه بدعوات قبل أن يفرغ من صلاته، فلما فرغ منها، قال: «إن رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يكن يرفع يديه حتى يفرغ من صلاته»“ ترجمہ: محمد بن ابی یحی نے بیان کیا کہ میں نے حضرت عبداللہ ابن زبیر رضی اللہ تعالی عنہ کو دیکھا، انہوں نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ نماز سے فارغ ہونے سے پہلے ہاتھ اٹھا کر دعائیں مانگ رہا تھا، پس جب وہ نماز سے فارغ ہوا تو حضرت عبداللہ ابن زبیر رضی اللہ تعالی عنہ نے اس سے فرمایا: "بے شک اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم اپنے ہاتھوں کو نہ اٹھاتے جب تک اپنی نماز سے فارغ نہ ہوجاتے۔ (المعجم الکبیر للطبرانی، ج 13، ص 129، قاھرہ)

مجمع الزوائد میں اس روایت کو ذکر کرنے کے بعد تحریر فرمایا کہ اس کے راوی ثقہ ہیں۔ چنانچہ عبارت یہ ہے ”رواه الطبراني، وترجم له فقال: محمد بن أبي يحيى الأسلمي، عن عبد الله بن الزبير، ورجاله ثقات۔“ (مجمع الزوائد ومنبع الفوائد، کتاب الادعیۃ، باب ماجاء فی الاشارۃ فی الدعاء ورفع الیدین، ج 10، ص 169، القاھرۃ)

اس روایت سے ثابت ہوا کہ نماز کے اندر مانگی جانے والی دعاؤں میں ہاتھ اٹھانا نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم سے ثابت نہیں ہے لیکن نماز کے بعد مانگی جانے والی دعاؤں میں ہاتھ اٹھانا، نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم سے ثابت ہے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

مصدق: مفتی محمد ہاشم خان عطاری

فتوی نمبر: Lar-11112

تاریخ اجراء: 13 جمادی الآخرۃ 1443ھ/17 جنوری 2022ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net